بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوۃ دائمہ مستمرہ کے خلاف تحریر کردہ رسوائے زمانہ کتاب

"تحقیقات" کا علمی، تحقیقی، متین، مسکت مسقط اور ترکی بہ ترکی جواب

المعروف بہ

تنبیہات

بجواب

تحقیقات

جلد اول

از قلم

پاسبان عظمت حبیب رحمان

مفتی عبد المجید خان سعیدی رضوی

بارك الله له وحنيه وفيه وكل ماله

صدر شعبہ تدریس افتاء و مہتمم جامعہ غوث اعظم و جامعہ سعیدیہ و خطیب جامع مسجد نوری

رحیم یار خان سٹی (پنجاب، پاکستان)

قادریہ پبلشرز، کراچی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سیّدِ عالم ﷺ کی نبوۃ دائمہ مستمرہ کے خلاف تحریر کردہ رسوائے زمانہ کتاب ''تحقیقات'' کا علمی، تحقیقی، متین، مسکت، مسقط اور ترکی بہ ترکی جواب

تنبیہات

الاخیار علی التوھمات باسم التحقیقات فی نبوۃ سیّد الابرار
(صلوات اللہ وتسلیماتہ علیہ وعلی آلہ الاطائب واصحابہ الاطھار)
فی عالمی الحقائق والارواح والذروسائر الادوار

المعروف بہ

تنبیہات ـــ بجواب ـــ تحقیقات

جلد اوّل

(تفصیل مسئلہ واثبات مدّعا)

از قلم
پاسبان عظمت حبیب رحمان مفتی عبدالمجید خان سعیدی رضوی بارک اللہ لہ وفیہ علیہ وکل مالہٗ
صدر شعبہ تدریس وافتاء ومہتمم جامعہ غوثِ اعظم وجامعہ سعیدیہ وخطیب جامع مسجد نوری
رحیم یار خاں سٹی (پنجاب، پاکستان)

قادریہ پبلشرز O کراچی

نام کتاب: تنبیہات ___ بجواب ___ تحقیقات (جلد اوّل)

مصنف: حضرت علامہ مولانا مفتی عبدالمجید خان سعیدی رضوی

پروف ریڈنگ: مولانا محمد احمد قادری مدرس۔ محمد عمران غوری متعلم جامعہ غوثِ اعظم رحیم یار خان

اشاعت نمبر مع تاریخ: حصہ اوّل اشاعت دوم، حصہ دوم اشاعت اوّل۔ شعبان المعظم ۱۴۳۵ھ جون ۲۰۱۴ء

صفحات: ۱۰۹۶

ناشر: قادریہ پبلشرز، کراچی

باہتمام: فاضل جلیل حضرت علامہ مولانا سیّد مظفر حسین شاہ صاحب قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ (کراچی)

کتاب ملنے کے پتے

- O کاظمی کتب خانہ (عقب جامعہ غوثِ اعظم، متصل جامع مسجد نوری، شاہی روڈ رحیم یار خان)
- O مکتبہ برکات المدینہ (بہادر آباد کراچی)　O مکتبہ غوثیہ ہول سیل (سبزی منڈی کراچی)
- O اویسی بک سٹال (جامع مسجد رضائے مجتبےٰ (پیپلز کالونی، گوجرانوالہ)　O ضیاء الدین پبلشرز، کھارادر، کراچی
- O ادارہ صراطِ مستقیم پبلی کیشنز (۶-۵ مرکز الاویس دربار مارکیٹ لاہور)　O مکتبہ رضویہ آرام باغ، کراچی
- O مکتبہ نوریہ رضویہ (گلبرک-A فیصل آباد)　O مسلم کتابوی (داتا دربار مارکیٹ لاہور)　O مکتبہ زاویہ لاہور
- O شبیر برادرز (اردو بازار لاہور)　O مکتبہ مہریہ کاظمیہ نزد جامعہ انوار العلوم، قذافی چوک (ملتان)
- O مکتبہ قادریہ رضویہ لاہور　O مکتبہ اہل سنت نزد جامعہ عنائتیہ (خانیوال)

بحث جلد دوم میں آرہی ہے۔ان شاءاللہ تعالیٰ۔

اس کی مزید مثال ابوالبشر حضرت آدم علیہ السلام بھی ہیں کہ آپ کی خلقت کے بعد آپ پر وحی اترتی تھی مگر اس میں احکام ناس کا کوئی تصور نہیں ہوسکتا کیوں کہ وجود ناس ہی نہ تھا۔ بناء بریں اگر ''بشــرع'' کی قید کو تسلیم کرلیا جائے تو ''شــرع'' سے مراد (قبل از اعلان نبوت تک کی مدت میں) وہ امور قرار پائیں گے کہ جنہیں ذات نبی کے لیے مشروع فرمایا گیا۔ والحمدللہ تعالیٰ۔

اب صرف ایک بات رہ جاتی ہے کہ ہم یہ بھی ثابت کردیں کہ قبل از اعلان نبوت بھی آپ ﷺ پر مطلوبہ معیار کی وحی (وحی خفی) واقعۃً اترتی تھی۔تا کہ عنوان کسی طرح سے تشنۂ تکمیل نہ رہے اور حجت ہر طرح سے تمام ہوکر استدلال اوج کمال کو پہنچ جائے۔

تو لیجئے اس کا ثبوت بفضلہٖ تعالیٰ وبکرم المصطفیٰ ﷺ حاضر ہے۔جو حسب ذیل ہے:۔

رسول اللہ ﷺ پر قبل از اعلانِ نبوت،نزول وحی کے دلائل

دلیل نمبر ۱ (نبوت کا حقیقت ثابتہ ہونا):

جب نبی کے لیے وحی لازم ہے اور ہم اس سے قبل کم وبیش دوسوتین دلائل سے آپ کا نبی ہونا ثابت کرآئے ہیں تو اس کے ماننے بغیر کوئی چارہ نہ رہا کہ آپ پر وحی آتی تھی اور اصولی طور پر مزید کسی دلیل کی ضرورت نہ رہی کیوں کہ اذا ثبت الشئی ثبت بجمیع لوازمہ۔

دلیل نمبر ۲ (اصلیت،اولویت،جامعیت):

حضرت یحیٰی وحضرت عیسیٰ علیہما السلام کا حالت صبا میں منصب نبوت پر فائز فرمایا جانا نیز چھوٹی عمر میں ان پر وحی کا اترنا دلیل نمبر ۲۰۳ کے تحت مذکور ہو چکا ہے۔حضرت سلیمان علیہ السلام کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا: **فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ** ۔یعنی ہم نے سلیمان علیہ السلام کو ان کے بچپن میں صحیح فیصلہ دینے کا ملکہ عطا فرمایا (آگے فرمایا) **وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا** یعنی حضرت داؤد وسلیمان علیہما السلام میں سے ہر ایک کو حکم وعلم ہم ہی نے عطا کیا۔(پارہ ۱۷الانبیاء آیت ۷۹)

اور اس حوالہ سے ایک کھیتی کے متعلق حضرت سلیمان علیہ السلام کا تاریخی فیصلہ قرآن مجید میں مذکور ہے نیز دوعورتوں کے مابین ان کے فیصلے کا ذکر صحیح حدیث میں موجود ہے۔(رواہ مسلم وغیرہ)۔